السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و شرع متین اس بارے میں کہ ایک شخص نے مندرجہ ذیل باتیں ایک اخبار میں شائع کی ہیں پوچھنا یہ ہے کہ بات خلفائے راشدین رضوان اللہ عنھم اجمعین سے کسی مستند کتاب میں ثابت ہے یا یہ لوگوں کا افتراء ہے ؟ لکھتے ہیں ؟

" میلاد کے سلسلے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ :"جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے میلاد پاک پر ایک درہم بھی خرچ کیا وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا ۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا :"جس نے امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے میلاد مبارک کی تعظیم کی اس نے اسلام کو زندہ کیا ۔

خلیفہ سوم داماد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذوالنورین حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ :"جس نے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے میلاد مبارک پر ایک درہم بھی خرچ کیا گویا کہ وہ بدر وحنین کے جہاد میں شریک ہوا ۔

داماد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شیر خدا مشکل کشا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا :"جس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ۔ میلاد پاک کی تعظیم کی اور اسے بیان کی کوشش کی وہ دنیا سے ایمان کے ساتھ جائے گا اور بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوگا ۔

آگے لکھتے ہیں کہ حضرت عبدالمطلب فرماتے ہیں کہ :"میں امام الانبیاء کی ولادت کی رات خانہ کعبہ کا طواف کر رہا تھا میں نے دیکھا کہ خانہ کعبہ سجدہ میں گر گیا اور کعبہ سے آواز آئی کہ آمنہ کے یہاں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوگئے ہیں اور کعبہ کے اندر ہبل نامی بڑا بت تھا اس کے اندر سے آواز آئی کہ خبر دار آخری نبی پیدا ہوگیا ہے حضرت عبدالمطلب یہ آوازیں سن کر خوشی خوشی آمنہ کے گھر پہنچے اور اندر جانے لگے تو ایک آدمی تلوار لیے ظاہر ہوا اور پکارا جب تک تمام فرشتے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نہ کرلیں نہ کوئی اندر جا سکتا ہے اور نہ کوئی اسے دیکھ سکتا ہے ۔ ۔(جنگ اخبار12/3/1418ھ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بسلسلہ میلاد روزنامہ جنگ میں شائع شدہ خلفائے راشدین رضوان اللہ عنھم اجمعین وغیرہ کی طرف منسوب مذکورہ بالا بیانات محض افتراء آت ہیں تاریخی مستند حوالوں سے قطعاً ثابت نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص601

محدث فتویٰ